22 نومبر 2016

# گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا کی لندن میں مالی استحکام بورڈ کے اجلاس میں شرکت

مالی استحکام بورڈ (ایف ایس بی) نے گذشتہ ہفتے لندن میں بینک آف انگلینڈ کے گورنر مارک کارنی کی زیرِ صدارت موجودہ مسائل، پالیسی پر جاری کام اور 2017 کے لیے عملی منصوبے پر تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی گورنر اسٹیٹ بینک جناب اشرف محمود وتھرا نے کی۔ گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا نے ایف ایس بی کے علاقائی مشاورتی گروپ (آر سی جی) برائے ایشیا کے مشترکہ صدر کی حیثیت سے اجلاس میں نمائندگی کی۔ آر سی جی ایشیا 2011 میں تشکیل دیا گیا اور یہ 16 علاقوں کے مرکزی بینکوں اور مالی حکام پر مشتمل ہے۔ گورنر اسٹیٹ بینک یکم جولائی 2015 سے ایف ایس بی۔ آر سی جی ایشیا کے مشترکہ صدر (ہانگ کانگ مانیٹری اتھارٹی کے چیف ایگزیکٹو نارمن چین کے ساتھ) کے عہدے پر فائز ہیں۔

اجلاس میں کہا گیا کہ غیر یقینی صورت حال اور خطرے سے گریز کے مختصر وقفوں کے باوجود مالی نظام بدستور اچھی حالت میں فرائض انجام دے رہا ہے۔ 2008 کے مالی بحران کے بعد متعارف کی جانے والی ضوابطی اصلاحات کے نتیجے میں عالمی مالی نظام زیادہ مضبوط ہو چکا ہے۔ ایف ایس بی نے بازل سوم (Basel III) سمیت منظور شدہ اصلاحاتی پروگرام پر عملدرآمد جلد مکمل کرنے پر زور دیا۔

ایف ایس بی نے بینکاری نگرانی پر بازل کمیٹی (بی سی بی ایس) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف انشورنس سپروائزرز (آئی اے آئی ایس) اور قومی حکام کی مشاورت سے 2016 کے لیے عالمی سطح پر نظمی (systemic) لحاظ سے اہمیت کے حامل بینکوں (جی۔ ایس آئی بیز) اور بیمہ کاروں (جی۔ ایس آئی آئیز) کی فہرست کی منظوری دی جسے 21 نومبر 2016 بروز پیر جاری کر دیا گیا۔

اجلاس میں بینکوں کے لیے مجموعی نقصان جذب کرنے کی گنجائش (ٹی ایل اے سی) کے معیار کے نفاذ پر تبادلہ خیال کیا گیا اور سینٹرل کاؤنٹر پارٹیز (سی سی پیز) کے استحکام، بازیابی کی منصوبہ بندی اور مسائل حل کرنے کی صلاحیت بڑھانے کے عملی منصوبے پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ ایف ایس بی نے اثاثہ جاتی انتظام کی سرگرمیوں سے پیدا ہونے والے ساختی مسائل حل کرنے کے لیے جون میں شائع ہونے والی مجوزہ پالیسی سفارشات پر عوامی مشاورت کے بعد موصول ہونے والے جوابات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ ایف ایس بی حتمی سفارشات 2016 کے آخر میں شائع کرے گا۔

اراکین نے کارسپانڈنٹ بینکاری میں کمی کی جانچ اور اسے درپیش مسائل حل کرنے کے متعلق ایف ایس بی کے چار نکاتی ایکشن پلان کے نفاذ کے بارے میں پروگریس رپورٹ کے مسودے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ یہ رپورٹ 2016 کے آخر میں جاری کی جائے گی جس میں اس اہم مسئلے کے حل کے لیے 2017 میں نئے اقدامات کا اعلان کیا جائے گا۔

ایف ایس بی کے اراکین نے مالی شعبے میں بے قاعدگی سے نمٹنے کے لیے مختلف ورکس اسٹریمز کے متعلق تازہ ترین معلومات کا جائزہ لیا۔ ماحول سے متعلق مالی انکشافات کی ٹاسک فورس کے صدر مائیکل بلوم برگ اور ان کے خصوصی مشیر ماری شاپیرو نے اجلاس میں صنعت کی قیادت میں ٹی سی ایف ڈی پر کام کی معلومات فراہم کیں۔ اس پریزینٹیشن میں مجوزہ رضاکارانہ انکشافات کا خلاصہ اور ٹی سی ایف ڈی کے تیار کردہ رہنما خطوط شامل ہیں جنہیں عوام سے مشاورت کے لیے دسمبر 2016 میں جاری کیا جائے گا اور حتمی رپورٹ جون 2017 میں شائع ہوگی۔

ایف ایس بی کے اراکین نے جی 20/ایف ایس بی کی اصلاحات پر عملدرآمد اور اثرات کی رپورٹنگ کے عملی منصوبے پر بھی بات کی۔ اراکین نے اس کام کے حصے کے طور او ور دی کاونٹر ماخوذیات (over-the-counter derivatives) میں اصلاحات پر عملدرآمد اور اثرات کا ایک جامع جائزہ لینے کے انتظام پر بات چیت کی۔ انہوں نے گلوبل فنانشیل سسٹم (سی جی ایف ایس) کے متعلق کمیٹی کی عبوری رپورٹ، اور ریپو مارکیٹ کی سیالیت اور ممکنہ محرکات پر اثرات کے متعلق اسٹڈی پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ دونوں اسٹڈیز کے اہم نتائج کو جی 20 کو دی جانے والی تیسری سالانہ رپورٹ میں شامل کیا جائے گا۔

ایف ایس بی نے جولائی 2017 تک شیڈو بینکاری کو منڈی پر مبنی مستحکم مالیات کے قالب میں ڈھالنے کے لیے پیش رفت کا ایک جائزہ لینے پر آمادگی ظاہر کی۔ اس میں عالمی مالی بحران کے بعد سے شیڈو بینکاری کی سرگرمیوں کے ارتقاء اور مالی استحکام کے متعلقہ خطرات اور ایف ایس بی اراکین کی جانب سے بنائی گئی پالیسیوں و نگرانی کا ایک جائزہ شامل ہوگا۔ اجلاس میں اس سال کے لیے عالمی رجحانات و خطرات اور شیڈو بینکاری نظام کی سالانہ مانیٹرنگ مشق کی اعلیٰ سطح کی ابتدائی جائزہ رپورٹ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے نتائج آخر 2016 میں گلوبل شیڈو بینکنگ مانیٹرنگ رپورٹ میں شائع کیے جائیں گے۔

اراکین نے مختلف موضوعات پر دیگر عالمی اداروں کے ساتھ حالیہ stock takes سمیت ایف ایس بی کے فن ٹیک منصوبے پر ہونے والی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ ایف ایس بی نے مضبوطی بڑھانے اور سائبر سیکورٹی کے خطرات سے محتاط رہنے میں فن ٹیک کے کردار پر بھی بات چیت کی۔ ایف ایس بی نے مالی استحکام کے تناظر سے نگرانی و ضوابطی مسائل کی نشاندہی کے لیے ایک عملی منصوبے پر بھی آمادگی ظاہر کی۔

***************